Roll No. _____________ امیدوار خود پُر کرے	HSSC-(P-I)-A-2024 (For All Sessions)	# اُردو لازمی (انشائیہ)
نمبر 80	(گروپ-II)	وقت: 2 گھنٹے 30 منٹ

(حصہ اوّل)

2۔ (الف) درج ذیل نظم کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (8+1+1=10)

وہ دشت وہ نسیم کے جھونکے، وہ سبزہ زار
پھولوں پہ جابجا، وہ گہرہائے آب دار
اُٹھنا وہ جُھوم جُھوم کے شاخوں کا بار بار
بالائے نخل ایک جو بلبل تو گل ہزار

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (3+3+3+1=10)

پھرے راہ سے وہ، یہاں آتے آتے
اجل مر رہی تُو، کہاں آتے آتے

نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی
بہت دیر کی مہرباں آتے آتے

سنانے کے قابل جو تھی بات اُن کو
وہی رہ گئی درمیاں آتے آتے

3. سیاق وسباق کے حوالے سے ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (10+3+1+1=15)

(الف) انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ کوئی خضر ملے، گورنمنٹ فیاض ہو اور ہمارے سب کام کر دے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ ہر چیز ہمارے لئے کی جاوے اور ہم خود نہ کریں۔ یہ ایسا مسئلہ ہے کہ اگر اس کو ہادی اور رہنما بنایا جاوے تو تمام قوم کی دلی آزادی کو برباد کر دے اور آدمیوں کو انسان پرست بنا دے۔ حقیقت میں ایسا ہونا قوت کی پرستش ہے اور اس کے نتائج انسان کو ایسا ہی حقیر بنا دیتے ہیں جیسے کہ صرف دولت کی پرستش سے انسان حقیر و ذلیل ہو جاتا ہے۔

(ب) خود ہمارے ہاں ایسے ایسے لائق قیافہ شناس دال روٹی پر جی رہے ہیں جو ذرا سی بوٹی چکھ کے بکری کے چارے کا مفصل حال بتا سکتے ہیں۔ آپ نے سنا ہوگا کہ کھلی اور بھوسا کی خاصیت اور چوپایوں کی خصلت کے پیش نظر، بعض نفاست پسند والیانِ ریاست اس بات کا بڑا خیال رکھتے تھے کہ جن بھینسوں کے دودھ کی بالائی ان کے دسترخوان پر آئے، ان کو صبح وشام بادام اور پستے کھلائے جائیں تاکہ اس کا اصل ذائقہ اور مہک بدل جائے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس زمانے میں عمدہ دودھ کی خوبی یہ تھی کہ اسے پی کر کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ یہ دودھ ہے۔

(حصہ دوم)

4. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ تحریر کریں اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (9+1=10)

(الف): ادیب کی عزت (ب): کیا واقعی دنیا گول ہے؟

5. نظیر اکبر آبادی کی نظم "تسلیم و رضا" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (05)

6. دو سہیلیوں میں فیشن کے ہوش رُبا اخراجات کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ (10)

یا

یوم اقبال کی روداد تحریر کیجیے۔

7. صفائی کی خراب صورتحال سے آگاہ کرنے کے لئے چیئرمین بلدیہ کے نام درخواست تحریر کریں۔ (10)

8. درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور اس کا مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ (8+2=10)

ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں دو قسم کی قومیں ہیں۔ ایک وہ جس نے اپنے باپ دادا کو درجۂ کمال تک پہنچا ہوا، ناقابلِ سہو و خطا سمجھ کر ان کے علوم وفنون اور طریقہ معاشرت کو کامل سمجھا اور اس کی پیروی پر جمی رہی اور اس کی بہتری اور ترقی پر اور نئی چیزوں کے اخذ و ایجاد پر کچھ کوشش نہیں کی۔ دوسری قسم نے کسی کو کامل نہیں سمجھا اور ہمیشہ ترقی میں نئے نئے علوم وفنون اور طریقۂ معاشرت کے ایجاد میں کوشش کرتی رہی۔ اب دیکھو کہ ان دونوں قوموں میں کیا فرق ہے۔ کون ترقی اور کون تنزل کی حالت میں ہے۔